Education for SDGs in the wider community

1. The **training on honey bee farming** organized by the University of Poonch Rawalakot provided participants, especially local farmers, students, and young entrepreneurs, with hands-on knowledge about modern beekeeping techniques and the economic value of apiculture. Experts discussed hive management, colony health, seasonal care, honey extraction methods, and the role of bees in pollination and ecosystem balance. By emphasizing sustainable practices and low-cost techniques suitable for the region's environment, the training empowered individuals to adopt honey bee farming as a viable source of income. This initiative also supported biodiversity conservation and promoted agricultural productivity through enhanced pollination services. The training brought together university experts, agricultural extension services, local communities, and relevant government departments to promote sustainable apiculture. Such cooperation fosters knowledge exchange, capacity building, and the development of community-based networks that support new beekeepers. Through these partnerships, participants gained access not only to technical skills but also to potential markets, support programs, and ongoing advisory services. By creating a collaborative platform for rural development and sustainable livelihoods, the University of Poonch Rawalakot exemplified the spirit of SDG-17—strengthening institutions and communities through coordinated, multi-stakeholder efforts.

TRAINING ON
HONEY BEE FARMING
IN COLLABORATION WITH HBRI, NARC
& POONCH UNIVERSITY RAWALAKOT
KASHMIR

web: www.dailypearlview.com

ABC CERTIFIED Daily PEARL VIEW Member AKNS Rawalakot

ایڈیٹر انچیف: شفقت ضیاء

روزنامہ پرل ویو راولاکوٹ

Email: dailypearlview@gmail.com

جلد:10 | جمعرات 13 جون 2024، 06 ذی الحجہ 1445، 02 ہاڑ 2081 ب | صفحات 04 قیمت 20 روپے | شمارہ:111

شہد کی مکھیوں کی تجارتی بنیادوں پر افزائش کیلئے جامعہ پونچھ میں تربیتی ورکشاپ

دوروزہ ورکشاپ میں خواتین کو پہاڑی اور یورپین مکھیوں کی دیکھ بھال، شہد کے حصول کی عملی مشق، 4 ہائیوز، مکمل کٹ فراہم

زیادہ پیداوار کیلئے روایتی طریقہ ترک کرنا ہوگا، افتتاحی تقریب سے ڈاکٹر ناصر رحیم، ڈاکٹر جمیل احمد، ڈاکٹر خالد رفیق اور دیگر کا خطاب

راولاکوٹ (پرل نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ کی فیکلٹی آف ایگریکلچر کے شعبہ انٹامولوجی میں غیر سرکاری تنظیم "ہیومن اپیل" اور نیشنل ایگریکلچر ریسرچ کونسل (این اے ارسی) کے تعاون سے "شہد کے مکھیوں کو تجارتی بنیادوں پر کیسے پالا جائے اور گھریلو صنعت کے فروغ" کے موضوع پر "خواتین کیلئے مخصوص" دوروزہ تربیتی ورکشاپ میں فارمرز خواتین کو پہاڑی مکھیوں (سرانا) اور یورپین مکھیوں (میلی فیرا) کی جدید سائنسی انداز میں پرورش کے طریقوں (بقیہ 09 صفحہ 03)

راولاکوٹ: ڈین ایگریکلچر فیکلٹی جامعہ پونچھ ڈاکٹر ناصر رحیم، ڈاکٹر جمیل احمد، ڈاکٹر خالد رفیق، ڈاکٹر جنید رحیم، ڈاکٹر عمر ایاز شیخ اور دیگر بی کیپنگ ورکشاپ کے افتتاحی سیشن سے خطاب کر رہے ہیں

بقیہ 9

، رہن سہن، غذائی ضروریات، ماحول، شہد کے حصول کے طریقہ کار سمیت تمام امور سے متعلق عملی تربیت دی گئی ۔جبکہ تربیت حاصل کرنیوالی ہر ایک خاتون کو جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے تیار کردہ چار ہائیوز (Hives) باکس، جن میں دو "ہائیوز" میلی فیرا مکھیوں سمیت دیئے گئے ۔تربیت حاصل کرنے والی خواتین کو مکمل کٹ بھی فراہم کی گئی ۔ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے ڈین فیکلٹی آف بیسک سائنسز پروفیسر ڈاکٹر ناصر رحیم، سابق رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر جمیل احمد، ریسورس پرسن ڈاکٹر خالد رفیق، انچارج ورکشاپ و چیئرمین شعبہ انٹامولوجی ڈاکٹر جنید رحیم، فوکل پرسن ڈاکٹر عمر ایاز اسلم شیخ، ہیومن اپیل کے لائیولی ہوڈ منیجر ڈاکٹر شاہد نظیر، منیجر کفالہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر محمد لیاقت اور دیگر نے بھی خطاب کیا ۔اس موقع پر "ہیومن اپیل" کے ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر عثمان حفیظ دیگر عہدیداران سمیت مکھیوں کی افزائش پر کام کرنیوالے فارمرز اور دیگر بھی موجود تھے ۔افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈین ایگریکلچر پروفیسر ڈاکٹر ناصر رحیم نے ورکشاپ کیلئے تعاون پر ہیومن اپیل اور "این اے ارسی" سمیت ڈونرز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ پونچھ کی ایگریکلچر فیکلٹی میں ہم تواتر کیساتھ ایسی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کرتے ہیں ۔جس میں متعلقہ شعبوں میں ملک اور بیرون ملک سے ماہرین کو بلایا جاتا ہے ۔اس کا بنیادی مقصد ہے کہ کمیونٹی کو عملی تربیت فراہم کی جائے تا کہ وہ معاشی امور میں خود کفالت حاصل کریں ۔انھوں نے کہا کہ وکشاپ کے شرکاء نے اس کاروبار کو وسعت دینی ہے ۔نجی شعبہ کے تعاون سے کروڑوں روپے کی لاگت سے لوگوں کی تکنیکی معاونت سے انھیں کاروبار کی شروعات کر کے دی جارہی ہیں ۔اگر آپ نے انھی اصولوں کی بنیاد پر اس کاروبار کو آگے بڑھایا تو یقیناً معاشرے میں بڑی حد تک معاشی آسودگی حاصل ہو گی ۔اس موقع پر ڈاکٹر جنید رحیم نے اپنے استقبالی خطبے میں مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جبکہ ڈاکٹر عمر ایاز شیخ نے ورکشاپ کے اغراض و مقاصد کے حوالے سے اظہار خیال کیا ۔ریسورس پرسن ڈاکٹر خالد رفیق نے کہا کہ ورکشاپ میں ہم مکھیوں کی افزائش کے متعلق لوکل سطح پر پائی جانیوالی چند غلط فہمیوں کو دور کرتے ہو ئے شہد کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے جدید طریقوں کی عملی مشق کرینگے ۔انھوں نے کہا کہ عموماً کہا جاتا ہے کہ مکھیاں ہم سے بھاگ جاتی ہیں جبکہ ہم نے یہاں یہ سیکھنا ہے کہ مکھیاں آپ کے پیچھے کیسے چلیں گی ۔ریسورس پرسن نے زور دیا کہ شہد کی تجارتی بنیادوں پر پیداوار کیلئے روایتی طریقوں کو ترک کر کہ جدید طریقوں اور ٹیکنالوجی کو اپنانا ہو گا ۔ٹیکنالوجی کے استعمال سے مراد یہ بھی ہے کہ آپ نے مکھی کے مزاج، رویوں، ماحول اور دیگر ضروریات کو سمجھ کر اقدامات کرنا ہیں۔

2. The **Day Care Centre at the University of Poonch Rawalakot** plays an essential role in supporting faculty, staff, and students by providing a safe, nurturing environment for young children. With trained caregivers, interactive learning spaces, and age-appropriate activities, the centre ensures children receive quality early-childhood care while their parents focus on academic or professional responsibilities. This facility has been especially empowering for working mothers and student parents, helping them continue their education or employment without interruption. By promoting work–life balance and fostering a family-friendly campus environment, the Day Care Centre contributes to the overall well-being and productivity of the university community.

This initiative encourage collaboration among university departments, administrative units, and community stakeholders. The centre often engages with educational experts, health professionals, and local support networks to improve childcare standards, develop training modules, and enhance service quality. Through these partnerships, the university strengthens its institutional capacity and creates a model of shared responsibility for early-childhood development.